



## بسم الله الرحمن الرحيم

شہزاد ورلڈ ڈاٹ کام

پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب عام قاری کے مطالعہ کے لیے ہیں۔

دعوتی مقاصد کے لیے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی اجازت ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دن کی کاوشوں میں بھرپور شرکت کریں۔

کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آج لائن مطالعہ، اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

contactshahzadworld@gmail.com



+923174972452

www.shahzadworld.com



## ضمیر متواتر :-

لغوی :- لغوی لحاظ سے "تواتر" سے  
اسم فاعل ہے جیسکا معنی ہے پہلے پہلے ہونا جب بارش  
سلسل اور مسلسل دھار پھونکی ہے تو اس وقت کہا جاتا ہے  
"تواتر المطر"

اصطلاحاً :- وہ خبر ہے جسے ہر دور میں روایت  
کرنے کے طرق، اسانید اس کثرت سے ہوں کہ ان  
کی تعداد متعین نہ کی جاسکے۔  
مشہور :-

لغوی :- لغوی لحاظ سے "مشہور" سے  
اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ جب کسی بات کا اعلان  
اور اظہار کرنا ہو تو کہتے ہیں۔ "شعوت الاقر" اس  
کی شہرت کی بنا پر اسے مشہور کہا جاتا ہے۔  
اصطلاحاً :- وہ خبر ہے جس کے راوی متعین اور  
خوش رائد ہوں۔

## عزیز :-

لغوی :- لغوی لحاظ سے "عزیز" سے  
سے صفت مشبہ ہے یعنی "مطلوب" و "نادر" یا "عزیز"۔  
سے ہے۔ یعنی قوی اور مضبوط جو نیک یہ نایاب اور نادر ہوتی  
ہے۔ یا کسی اور سند سے آنے کی وجہ سے قوی اور مضبوط ہو جاتی ہے۔  
اس لئے اسے عزیز کہتے ہیں۔



اصطلاح :- وہ خبر ہے جو دوروں سے اس طرح منقول ہو کر اس کی پوری سزا کے کسی بھی طبقہ میں دو سے کم راوی نہ ہوں ۔

**غریب :-** لغوی :- لغوی لحاظ سے یہ مفرد کے معنی میں صفت مشبہ ہے ۔ تنہا ، الیحد ، اپنے اقارب سے دور ۔

اصطلاح :- وہ خبر ہے ، جسے روابط ہوئے سزا کے کسی طبقہ میں کوئی راوی تنہا رہ جائے ۔  
**خبر واحد :-**

لغوی :- لغت میں اس خبر کو لیتے ہیں جسے ایک شخص بیان کرے ۔  
اصطلاح :-

اس خبر کو لیتے ہیں جس میں کوئی شرطیں نہ پائی جائیں ۔  
**مقبول :-**

وہ خبر واحد ہے جو غریب ، اریض نفس ، مضنون ، اشتغال کی صداقت کے سبب ترجیح پانچ درجہ قبول کو پہنچ جائے ۔  
**مختلف بالقرائن :-**

ایسا اوقات خبر واحد میں القائن سے کہو اسے قرائن جمع ہو جائے ہیں کہ ان کے سبب اس کے ثبوت امر صحت کا یقین حاصل ہو جائے ۔ اسے اصطلاح میں مختلف بالقرائن کہتے ہیں ۔

فرد مطلق :- وہ عزیز ہے جسکی اصل سند میں

عزائت پائی جائے یعنی وہابی سے ایک تابعی روایت کے

فرد نسبی :- وہ عزیز ہے جسکی اصل سند میں

عزائت نہ پائی جائے بلکہ اثنا عشر میں پائی جائے۔

صحیح لذات :-

لغوی :- لغوی لفظ سے صحیح تقیم کی سند ہے

کوئی شخص سند درست اور نواتا ہو تو اسے صحیح، اور بیمار اور

ناٹواں ہو تو اسے تقیم کہتے ہیں۔ لفظ صحیح اور تقیم کا استعمال

حسی امور میں حقیقت کے طور پر، حدیث اور دیگر معنوی امور میں

مجاز کے طور پر ہوتا ہے۔ اسے صحیح لذات کہتے ہیں۔

اصطلاح رکاز :-

وہ خبر مقبول ہے جو ثقہ اور کامل ضبط رکھنے

والے راویوں کی روایت سے سند متصل کے ساتھ وارد

ہو اور متصل اور شاذ نہ ہو۔

حسن لذات :-

لغوی :- لفظ سے حسن معنی

جمال صفت مشبہ ہے۔

اصطلاح :- وہ خبر واحد ہے جسکی راوی عادل، خفیف

الغبار ہو، سند متصل ہو، متصل اور شاذ نہ ہو۔



## صحیح لغیرہ :-

وہ حسن لکھتا ہے جس کی روایت اس کی

سند جیسی یا اس سے زیادہ کسی اور قوی سند سے بھی ہوئی ہو۔  
 حسن لکھتا ہے جس کی سند <sup>استاد</sup> متعدد ہو جائیں تو وہ صحیح لغیرہ ہو جاتا ہے۔

## حسن لغیرہ :-

مستور الحال راوی کی وہ متوقف

فہم روایت ہے جو متعدد اسناد سے مشتمل ہو۔  
 اسے حسن لغیرہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس کا حسن ذاتی نہیں بلکہ  
 بشرت اسناد سے پیدا ہوا ہے۔

## زیادت ثقہ :-

جب کسی حدیث کو ایک سے زائد

راوی روایت کریں ان میں کوئی ثقہ اور کوئی اوثق ہو  
 ثقہ اپنی روایت میں کچھ ایسا اضافہ کر دے جو اثنی کی  
 روایت میں نہ ہو تو اسے زیادت ثقہ کہتے ہیں۔

## متابع :-

متابع متابعت سے اسم فاعل ہے

کا لغوی معنی ہے موافقت اصطلاح میں کسی راوی کے  
 روایت حدیث میں کسی دوسرے راوی کے ساتھ شریک  
 ہونے کو کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

متابعیت تامہ :- وہ موافقت ہے جو راوی کی ذات کو حاصل ہو  
 متابعت قاصرہ :- وہ موافقت ہے جو راوی کے شیخ  
 یا شیخ کو حاصل ہو۔



## اعتبار :- لغوی :- لغوی لفظ سے اعتبار کا معیار

یہ - جبکہ معنی ہے کسی شے سے متعلق اور میں اس بار تک بیسی سے غور و فکر کر کے اس سے کسی اور بات کی معرفت حاصل ہو جائے۔  
اصطلاحاً :- <sup>ایک</sup> حدیث جس کے بارے میں خیال ہو کہ وہ غریب ہے <sup>قرآن</sup> کے جوامع، مسانید اور اجزاء میں اس غرض سے طرف تدارک کرنا کہ یہ معلوم ہو سکے۔

آپ اسٹو کوئی متابع ہے یا نہیں اسے اعتبار کہتے ہیں۔  
**مخالفت راوی :-**

روایت کرنے والے کوئی کسی راوی سے کوئی ایسی بات سنا رہا ہو جائے جو اوثق راوی کی روایت کے خلاف نکل آئی ہے۔ مثلاً کوئی امانتہ کر دے یا سند اور متن میں کوئی نقص پیدا کر دے۔ یہ دانستہ بھی ہو سکتا ہے۔ اور نادانستہ بھی۔

اصطلاحاً :- اصطلاح میں اسے راوی کی اوثق کے ساتھ مخالفت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ جامع میں اس کی یہ ضرورتیں ہیں: **فی ان خوف بأرجع فالراجح !**  
**المحفوظ و مقابله : الشان**

## محفوظ و شاذ :-

سوائے کسی ثقہ راوی نے کسی ایسے راوی کی روایت کے خلاف روایت کی جو زیادہ ضبط، کثرت تعداد والی اور جمہ ترجیح میں اس سے بہتر ہو تو ان دو روایتوں میں سے جو راجح ہوگی وہ اصطلاح میں محفوظ ہوگی۔



اس کے قابل جو مرحوم ہو گیا اسے شاذ کہا جائے گا۔  
**شاید:-**

اگر آپ صحابی سے مروی حدیث فرد اور  
 عزیز ہو اور پھر کسی دوسرے صحابی سے روایت کردہ  
 کوئی ایسا متن مل جائے جو لفظاً و معنیاً باصرف معنا اس  
 فرد حدیث کے مستطاب ہو تو اسے شاید کہیں گے اور  
 یہی کہے کہ مستطاب۔

**محکم،**

”لغوی لحاظ سے احکم یحکم احکاما“  
 معنی اتقان سے اسم مفعول ہے۔

اصطلاحاً وہ خبر مقبول ہے جس کے معارف کوئی  
 دوسری خبر مقبول نہ ہو۔

**مختلف الحدیث:-**

”لغوی لحاظ سے اختلاف“

اسم ماعل ہے بعض کے نزدیک اسم مفعول ہے۔

اصطلاحاً وہ خبر مقبول ہے جس کے معارف کوئی اور

لاہم پایہ روایت ہو اور ان ہر دو مقبول کے درمیان

تطبیق ممکن ہو۔  
**ناسخ و منسوخ،**

”لغوی لحاظ سے ناسخ اور منسوخ“

”نسخ“ سے اسم ماعل اور اسم مفعول ہے۔

اصطلاح ہیں؟ وہ دو مقبول خبریں ہیں جو ایک دوسری کی معارف میں ہوں، ان میں تطبیق ممکن نہ ہو مگر تا ریخ یا نفس سے ایک کا تقدم اور دوسری کا تاخر ثابت ہو جائے تو تاخر تا ریخ اور تقدم منسوخ ہوگی۔

**خبر اردود:-**

اردود وہ خبر ہوتی ہے جس میں خبر خبر نفس معنوں کی صداقت تر جمع نہ پاسکے۔

**معلق:-**

لغوی لحاظ سے "علق لعلق تعلیقاً" سے اسم مفعول ہے۔ تعلیق ایک شے کا دوسری شے سے ایسا جوڑ اور تعلق جو اسے لٹکا دے۔

اصطلاحاً:- وہ خبر ہے جسکی سزر کے آغاز سے ہی مصنف کے لفظ سے کوئی راوی ساقط ہو جائے۔ خواہ وہ ساقط ہونے والی مرادی ایک ہو یا زائد ہوں۔

**مرسل:-**

لغوی لحاظ سے "مرسل مرسل ایرسالاً" سے اسم مفعول ہے۔ اور اطلاق لطلق اطلاقاً کے معنی میں ہے۔

اصطلاحاً:- وہ خبر ہے جسکی سزر کے آخر سے تابعی کے بعد والا راوی <sup>مخالی</sup> حذف ہو۔



۱۰۰

لغوی کتاب سے ۱۹۹۹ء محفل بعید اعضاء

اسم مفعول ہے۔ "أُعياء" کے معنی ہیں بے یقینی

عاجز کر دیا، مشکل میں ڈال دیا۔

اصطلاحاً :- وہ خبر ہے جسکی ستر سے کسی قسم کا تعلق ہے ۱۱

بے دوا دہ سے نرا اداوی حذف ہوں۔

منقطع :-

الغری لے کر سے القطع بقطع القطار

اسم سے فاعل ہے، افعال کی خبر ہے معنی ہے

کٹ کر ایک پیو جاتا۔

۱۰۔ غبر ہے حبیبی <sup>(مستفاد)</sup> ~~مستفاد~~ ابتدا میں لوگوں کو راوی

حرف ہاء و گھڑی بعد میں آئیں گے، ایک سے زائد راوی مختلف

جگہوں سے حذف ہوں۔

مدرس :-

لغوی الحاف سے دس دس لکھ، تالیف

اسم مفعول ہے جیسا فعلی ہے گا ایک سے سوال کے عیب

تھوڑا سا اور میرا دل سے محفوظ ہے جیسا کہ میں نے! خلقت

کائنات سے ملنا۔ رہنمائی اور تارکی کا، فضیلت جیسے مرات

کے ابتدائی حصے میں جوڑتا ہے۔ اسے دل کے اسٹائپ کوئی ہے

اس میں یہی محذوف راوی کا مذکور راوی سے احصا

غلاط ہوتا ہے۔ اخفاء اور پوشیدگی دونوں میں پائی جاتی ہے۔

## مزید فی متصل الاسانید :-

لغوی لحاظ سے "زادین زبادة"

سے اسم مفعول ہے اور متصل منقطع کی خبر ہے۔

اصطلاحاً :- وہ خبر ہے جسے راوی ثقہ کی روایت

کے خلاف اس طرح روایت کرتا ہے کہ اسکی اسناد کے

دوران اور راوی کا اضافہ کر دیتا ہے۔ جو حفظ و ضبط

میں اس سے زیادہ بختہ کار ہوتا ہے جس نے وہ اضافہ

نہیں کیا ہوگا۔

## مضطرب :-

لغوی لحاظ سے یہ اضطرب، مضطرب

اضطرباً سے اسم مفعول ہے جسا معنی ہے۔ بے چلنی

بے قراری نظام کی خرابی، فساد، اصل میں یہ اضطراب

الموج سے نکلا ہے جو اس وقت بولنے میں حب پانی

عزیز ہو اور جو میں ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں۔

اصطلاحاً :- وہ خبر ہے جسے راوی ثقہ کی روایت

کے خلاف اس طرح روایت کرتا ہے کہ وہ راویوں کو اصل

بدل کر دیتا ہے اور وہاں کوئی ایسا اثر بھی نہیں ہوتا

کہ ایک روایت کو دوسری پر ترجیح دی جائے۔

## صحف و محرف :-

لغوی لحاظ سے صحف، یصحف

تصحیفاً سے اسم مفعول ہے جسا معنی ہے صحیفہ

میں غلطی کرنا، صحیفہ اس شخص کو کہتے ہیں۔ جو صحیفہ



اگرچہ بظاہر ہر حدیث اس سے پائی ہو۔  
**مقلوب :-**

لغوی لحاظ سے قلب یقلب قلباً سے  
 اسم مفعول ہے۔ جسکا معنی ہے کشتی کو الٹا یا الٹ  
 پھیرنے کے ذریعہ کشتی کی صورت کو بدلتا۔  
 اصطلاح :- وہ خبر ہے جسے کوئی ثقافت کی روایت  
 کے خلاف اس طرح روایت کرے کہ سند کے راویوں کے ناموں  
 میں تغیر ہو جائے کر دے، جیسے مرہ بن کعب اور  
 کعب بن مرہ اس میں بیٹے کو باپ اور باپ کو  
 بیٹا بنا دیا۔

**مدرج :-**

لغوی لحاظ سے "ادر ج" یا "درج" ادر جا  
 سے اسم مفعول ہے جسکا معنی ہے ایک کشتی کو دوسری  
 کشتی میں داخل کرنا اور رکھ دینا۔  
 اصطلاح :- وہ خبر ہے جسکی سند یا متن میں کوئی ایسی  
 بات شامل کر دی جائے جو اصل روایت کا حصہ نہ ہو۔  
**مدرج الاسناد :-**

وہ مدرج ہے جس میں کوئی  
 اسناد کے سیاق کو تبدیل کر دے جس میں یہ تبدیلی  
 واقع ہو وہ مدرج الاسناد کہلاتی ہے۔

## مزید فی متصل الاسانید :-

لغوی لحاظ سے ”زادین زدائدہ“

سے اسم مفعول ہے اور متصل منقطع کی خبر ہے۔

اصطلاحاً :- وہ خبر ہے جسے راوی ثقہ کی روایت

کے خلاف اس طرح روایت کرتا ہے کہ اسکی اسناد کے

دوران اور راوی کا اضافہ کر دیا ہے۔ جو حفظ و ضبط

میں اس سے زیادہ بختہ کار ہوتا ہے جس نے وہ اضافہ

نہیں کیا ہوتا۔

## مضطرب :-

لغوی لحاظ سے یہ اضطرب، مضطرب

اضطراب سے اسم مفعول ہے جفا معنی ہے۔ بے چینی

بے قراری نظام کی خرابی، فساد، اصل میں یہ اضطراب

الموج سے نکلا ہے جو اس وقت بولتے ہیں جب پانی

عوجزن ہوا اور موجیں اُبل دو کرے سے ٹکرا رہی ہوں۔

اصطلاحاً :- وہ خبر ہے جسے راوی ثقافت کی روایت

کے خلاف اس طرح روایت کرتا ہے کہ وہ راویوں کو اصل

بدل کر دیتا ہے اور وہاں کوئی ایسا اثر بھی نہیں ہوتا

کہ ایک روایت کو دوسری پر ترجیح دی جائے۔

## صحف و تحریف :-

لغوی لحاظ سے ”صحف، یصحف“

تصحیفاً سے اسم مفعول ہے جفا معنی ہے صحیفہ

میں غلطی کرنا، صحیفہ اس شخص کو کہتے ہیں۔ جو صحیفہ



پڑھنے میں تسلی کرے اور اس وجہ سے لفظ

بدل دے۔

اور حرف "حز" بحرف "تحریفاً" سے اکم

و مفعول ہے جیسا معنی ہے حرف یا کلمہ کا معنی بدلنا۔

اصطلاح :- مصحف وہ خبر ہے جسے راوی ثبوت

کی روایت کے خلاف اس طرح روایت کرے کہ اسے

لفظی یا معنوی طور پر بدل دے۔

حرف وہ خبر ہے جس میں کسی کلمہ کا اعراب

بدلنے سے اس کا تلفظ بدل جائے۔

**اختصار الحدیث :-**

اختصار کا معنی ہے : ایجاز

یعنی شے کے زائد کو حذف کرنا۔

اصطلاح :- اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے کہ

حدیث حدیث کے ایک حصہ کی روایت کرے

اور دوسرے کو حذف کر دے۔

**روایت بالمعنی :-**

اصطلاح میں راوی متن حدیث

کے الفاظ کے بجا آئے اس کے معانی کو اپنے الفاظ

میں بیان کرے۔

**غریب الحدیث :-**

لغوی لحاظ سے "غریب" لغوی و غریب

سے صفت کا صیغہ ہے جیسا معنی ہے۔ اکیلا وطن سے دور

اصطلاح :- حدیث کے متن میں مذکور الیہ لفظ حسن کا  
 معنی پورے شجرہ اور سراد میں غنیمت و امان ہو اور وقت استعمال  
 کی وجہ سے ناقابل فہم ہو۔  
**مشکل الحدیث :-**

اور اگر متن حدیث میں کوئی  
 الیہ لفظ ہو کہ اس کے کثرت استعمال کی وجہ سے اس کا  
 مدلول متعین کرنے میں وقت پیش آئے تو اسے  
 مشکل الحدیث سے تعبیر لیا جاتا ہے۔  
**مجہول :-**

لغوی لحاظ سے ”جھل بجھل، حمالۃ“  
 سے لے کر مفعول ہے جو ”علم کی قدر ہے یہاں اس سے  
 سراد راوی کا شہور نہ ہونا ہے۔  
 اصطلاح :- وہ خبر ہے جس کے راوی کی نہ تو  
 ذات معلوم ہو اور نہ صفات، اسکی شخصیت  
 غیر معروف ہو۔

**بدعت :-**

بدعت ”بدع“ کا مصدر ہے جسکا معنی  
 ہے : انشاء، ایجاد کرنا، نئی چیز کی ابتداء کرنا،  
 شئی کی بغیر کسی مثال کے اختراع کرنا۔  
 اصطلاح :- دین کے مکمل ہو چکنے کے بعد اس میں  
 کوئی نئی بات پیدا کرنا، اپنی خواہشات اور  
 رسوم و رواج کو دین کا جزء بنانا۔



**بدعت مکفرہ :-** یہ کہ یہ عینی ایسی بات

کا اعتقاد رکھے جو کفر کو مستلزم ہو

**بدعت مفستقہ :-**

یہ کہ یہ عینی ایسی بات کا

اعتقاد رکھے جو ضلالت کو مستلزم آئے۔

**مبتدع :-**

لغوی لحاظ سے "ابتدع، مبتدع، ابتداعاً"

سے اسم ناعل ہے۔

اصطلاح :-

وہ خبر ہے جسے کوئی مبتدع روایت کرنے

کا خواہ وہ بدعت مکفرہ کا مرتکب ہو یا بدعت

مفسقہ کا۔

**حافظہ کی فراہمی :-**

جس راوی کا حافظہ ضراب ہو

جائے اسے یہ حافظہ لیا جاتا ہے۔

وہ راوی جس کے بیان روایت

کی صحت کا پہلو اس کی خطائے پہلو پر غالب اور راجح

نہ ہو۔ اسے سببی الخلفہ قرار دیتے ہیں۔

**شاذ :-**

وہ راوی جسے پوری زندگی غلط روایات میں

حافظہ کی فراہمی لاحق ہو، بعض محدثین کی رائے میں

اسے اور اس کی روایت کو شاذ کہتے ہیں۔

مختلط :-

جس راوی کو کسی وقتی اور عارضی  
سبب کے باعث حافظہ کی فراہمی لاحق ہو اسے اور  
اس کی روایت کو مختلط کہا جاتا ہے



خبیر متفق علیہ میں ہوں سے متن فرماتے پائے جاتے ہیں۔

- ① شیخین کی فن حدیث میں علمی طاقت
- ② صحیح اور غیر صحیح کی تمیز ان کی فوقیت
- ③ علماء کا ان کی کتابوں کو قبول کرنا۔

اگر کسی خبیر میں مختلف بالقرائن کی تینوں صورتیں جمع ہو جائیں  
اس کا نسخہ حکم ہے۔

اس کا حکم یہ ہے کہ اس کی صداقت کے  
قطعاً ہونے میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا۔  
صحیح کے کتنے مراتب ہیں :-

صحیح کے تین مراتب ہیں۔

① درجہ علیا ② درجہ وسطیٰ ③ درجہ ادنیٰ  
آیا کسی معین سند پر صحیح الاسانید کا اطلاق زیادہ مستحب

اس بارے میں معتبر بات یہ ہے کہ  
کسی معین سند پر صحیح الاسانید کا اطلاق نہ لیا جائے۔  
شیخین کی شرطوں سے کیا مراد ہے۔

شیخین کی شرطوں سے مراد  
ان کے وہ روی ہیں جن سے انہوں نے احادیث

نقل کی ہیں  
حدیث صحیح کی کیا ترتیب ہے۔

① متفق علیہ حدیث

② صحیح بخاری کی حدیث

③ صحیح مسلم کی حدیث

④ خود و بیوں کی شرطوں پر پوری اُترے

⑤ جو امام بخاری کی شرطوں پر پوری اُترے

⑥ جو امام مسلم کی شرط پر پوری اُترے

⑦ جو شیخین کے علاوہ کسی اور امام کی بیان کردہ ہو۔

**حسن میسج کا کیا مطلب ہے۔**

کا مطلب یہ ہے اگر حدیث

کی سند میں ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ یہ بعض کے ہاں

حسن اور بعض کے ہاں شیخ اور اگر سند میں دو

ہوں تو اس کا مطلب اُن کے اعتبار سے حسن اور

دوسری بنید کے اعتبار سے شیخ۔

**زیادت سے کیا مراد ہے۔**

زیادت ثقات سے مراد کسی

تقریر کی روایت میں وہ زائد الفاظ ہیں جو اس

حدیث کے اوثق راویوں کی روایت میں نہ ہوں۔

**مصنف کا نام کیا ہے۔**

ابوالفضل الہدین علی

حافظ ابن حجر عسقلانی۔

**کتاب کا پورا نام:-**

نزهة النظر في توضيح مختارة التوفيق

مصطلح اہل اُثر



# شرح نکتہ الفکر فی تعریف کتاب سبب ہے

نکتہ الفکر فی تعریف کتاب سبب یہ ہے کہ  
حافظ ابن حجر عسقلانی کے کچھ دوستوں مثلاً شیخ الاسلام  
ابن جماع اور شیخ شمس الدین زرنیسی نے زرنیسی کی طرف  
لکھا کہ یہی حافظ ابن العزلی کی کتاب علوم الحدیث  
پر کام کریں تو آپ نے یہ جواب لکھا اس کے بعد پھر؟

## یقین کی تعریف :-

یقین وہ اعتقاد جائز ہے

جو واقع کے مطابق ہوتا ہے۔

## علم ضروری، علم نظری میں کیا فرق ہے۔

علم ضروری وہ علم ہے جس کے حصول پر

انسان مجبور ہوتا ہے اور اس کا انکار ممکن نہیں ہوتا۔

اور علم نظری وہ علم ہے جو نظری استدلال سے حاصل ہوتا ہے

علم ضروری بغیر استدلال کے یقین کا فائدہ دیتا ہے۔

جبکہ علم نظری استدلال کے ساتھ علم نظری کا فائدہ دیتا ہے۔

علم ضروری ہمہ سداً مع کو حاصل ہو جاتا ہے جبکہ علم نظری

صرف اسے حاصل ہوتا ہے جس میں غلط فہمی حاصل ہو

جاتی ہے اور بہت ہوتی ہے۔

## علم الاسناد سے کیا مراد ہے؟

علم الاسناد وہ علم ہے جس میں

حدیث کی صحت اور ضعف کے بارے میں اس کی فہم

سے بحث کی جائے۔ کہ جس پر عمل کیا جائے اور اسے  
تسرب کیا جائے۔ مرادوں کی صفات اور صحیح ادا  
لحاظ سے۔

## مشہور غیر اصطلاحی :-

مشہور غیر اصطلاحی وہ مشہور

ہے جو لوگوں کی زبان پر جاری و ساری ہے۔

## مشہور غیر اصطلاحی کی کتنی اقسام ہیں۔

اسکی تین صورتیں ہیں۔

① جیسکی کوئی سزا ہو

② اسکی ایک سے زائد اسناد ہو

③ اسکی بالکل کوئی سزا نہ ہو

## خبر واحد کسے کہتے ہیں :-

خبر واحد لغت میں اُسے کہتے

ہیں جسکو کوئی ایک راوی روایت کرے

اصطلاح :- وہ خبر ہے جس میں تواتر کی شرطیں

منہجانی حاکم

## غرائب کی کتنی اقسام ہیں۔

① فرد یعنی مطلق ② فرد نسبی



خبر واحد کی کتنی اقساما ہیں :

مقبول، مردود

مقبول :-

وہ خبر واحد ہے جس میں مخبر بہر کی  
حداقت ترجیح دیا جائے اس کا حکم یہ ہے  
اس پر عمل کرنا واجب ہے۔

مردود :-

وہ خبر واحد ہے جس میں مخبر بہر کی  
حداقت ترجیح نہ دیا جائے اس کا حکم یہ ہے  
اس پر عمل کرنا واجب نہیں ہے۔



## بسم الله الرحمن الرحيم

شہزاد ورلڈ ڈاٹ کام

پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب عام قاری کے مطالعہ کے لیے ہیں۔

دعوتی مقاصد کے لیے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی اجازت ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دن کی کاوشوں میں بھرپور شرکت کریں۔

کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ، اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

contactshahzadworld@gmail.com



+923174972452

www.shahzadworld.com

